بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

REGD : No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم شنبہ
۱۵ ربیع الاول ۱۳۷۹ھ
فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۹ تبوک ۱۳۳۸ھش | ۱۹ ستمبر ۱۹۵۹ء | نمبر ۲۲۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل دن بھر عام طور پر طبیعت بہتر رہی ۔ آج صبح کچھ بے چینی کی تکلیف ہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۸ ستمبر بوقت دس بجے صبح

کل دن بھر عام طور پر حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر رہی ۔ شروع رات کچھ بے چینی تھی ۔ مگر پھر اچھی نیند آ گئی ۔ آج صبح کچھ بے چینی کی تکلیف ہے ۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ حضور کی مکمل صحت کے لئے دعاؤں میں لگے رہیں ÷

خاکسار :۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت دس بجے صبح ، ربوہ ۱۸ ستمبر ۱۹۵۹ء

قافلہ قادیان کے متعلق ایک ضروری اعلان

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ —

جو دوست قافلہ قادیان میں شریک ہونا چاہتے ہیں ۔ اور ان کے پاس پاسپورٹ نہیں ہے ۔ ان کو چاہئے کہ وہ ابھی سے کوشش کر کے اپنے اپنے پاسپورٹ برائے انڈیا جلد تر حاصل کر لیں ۔ کیونکہ وقت بہت تھوڑا ہے ۔ پاسپورٹ اپنے ضلع کے صدر دفتر سے تیار ہو کر ملتے ہیں ۔ اور مقررہ فارم پر درخواست دینی پڑتی ہے ۔ اور جن دوستوں کے پاسپورٹ ختم ہو چکے ہیں ۔ یا دسمبر ۱۹۵۹ء میں یا دسمبر سے پہلے ختم ہو رہے ہیں ۔ وہ ابھی ان کی توسیع کروا لیں ورنہ ہو سکتا ہے ۔ کہ آخر پر وہ پاسپورٹ کے حصول میں تاخیر پیدا ہو جانے کی وجہ سے قادیان کی زیارت سے محروم رہ جائیں ۔ اس لئے ابھی سے اس بارہ میں کوشش کر کے پاسپورٹ حاصل کریں ۔ یہ کام بڑی توجہ کے ساتھ پیچھا کرنے پر ہو سکے گا ۔ بعد منظوری پاسپورٹ میرے دفتر کو اپنے پاسپورٹ کے نمبر و تاریخ سے جلد تر مطلع فرمائیں ۔ تاکہ گورنمنٹ کی منظوری سے قبل قافلہ کی فہرست کا جماعتی انتخاب بھی عمل میں لایا جا سکے ۔ پھر اس کے بعد احباب کو ویزا بھی حاصل کرنا ہوگا ۔ جو کہ کراچی سے ملتا ہے ۔ جس کے لئے مرزا عبد الرحیم بیگ صاحب قائد خدام الاحمدیہ احمدیہ ہال میگزین لین کراچی کو جماعت کا نمائندہ مقرر کیا گیا ہے قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں امسال ۱۵ ۱۶ و ۱۷ دسمبر ہیں ۔ تجویز ہے کہ قافلہ ۱۴ کی صبح کو لاہور سے روانہ ہو اور ۱۹ کی شام کو لاہور واپس آ جائے ۔ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ناظر حفاظت مرکز

ربوہ ۱۲/۹/۵۹

مجلس انصار سلطان القلم ربوہ کا اجلاس ۱۸ ستمبر کو ہوگا

مجلس انصار سلطان القلم قیادت ربوہ کا اجلاس مورخہ ۱۷/۹/۵۹ کی بجائے آج ۱۸/۹/۵۹ بروز جمعہ بوقت ۱/۲ ۵ بجے شام کمیٹی روم تحریک جدید میں منعقد ہوگا ۔ موسم کی خرابی کی وجہ سے کل اجلاس منعقد نہیں ہو سکا تھا احباب سے شمولیت کی درخواست ہے ÷

(سیکرٹری مجلس)

مدھیہ پردیش میں شدید بارش سے نو افراد ہلاک

نئی دہلی ۱۸ ستمبر ۔ ایک سرکاری اطلاع کے مطابق مدھیہ پردیش میں گذشتہ ہفتے کی شدید بارش کے باعث صرف دو تحصیلوں میں نو افراد ہلاک اور ایک ہزار مکان منہدم ہو چکے ہیں ۔ ان دو تحصیلوں میں صرف ایک دن میں دس انچ بارش ہوئی ہے ۔

— نئی دہلی ۱۸ ستمبر ۔ ہندوستان کے صوبہ مدھیہ پردیش کے شہر سورت میں سیلاب آ گیا ہے اور ۳ فٹ سے ۵ فٹ تک پانی کھڑا ہے ÷

چین کے وزیر دفاع کی برطرفی

ہانگ کانگ ۱۸ ستمبر ۔ مارشل پینگ تہ ہوائی کو جو کمیونسٹ چین کے سرکردہ جنرل ہیں وزیر دفاع کے عہدہ سے ہٹا دیا گیا ہے ۔ ان کی جگہ جنرل لم پیاؤ نائب وزیر اعظم کو وزیر دفاع مقرر کیا گیا ہے ۔ مارشل پینگ کسی زمانے میں جنرل چیانگ کائی شک کی قوم پسند فوج میں ایک سپاہی تھے ۔ انہوں نے جنرل ماؤ زے تنگ سے کئی محاذوں پر جنگ کی تھی ÷

چینی سکمّ کے بعض خفیہ عناصر کو اسلحہ فراہم کر رہے ہیں

سکم میں چین کی حامی حکومت قائم کرنے کی کوشش

نئی دہلی ۱۸ ستمبر ۔ ایک باخبر ذریعہ کی اطلاع کے مطابق چینی سکم کے بعض خفیہ عناصر کو چوری چھپے اسلحہ مہیا کر رہے ہیں ۔ یہ عناصر روایتی طور پر مہاراجہ کی حکمرانی کے خلاف ہیں ۔ اور ان کی قیادت ان طلباء کے ہاتھ میں ہے ۔ جو کلکتہ کے تربیت یافتہ ہیں ۔ ۱۹۴۹ء میں انہوں نے حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کی تھی ۔ اس وقت انہوں نے تبت کے ساتھ الحاق کا نعرہ بلند کیا تھا ۔ ان کا کہنا یہ تھا کہ نسلی اور مذہبی یکسانیت کے باعث سکم کا تعلق ہندوستان کی بجائے تبت سے زیادہ ہے ۔ یہ کوشش راز فاش ہو جانے کی وجہ سے ناکام ہو گئی تھی ۔ اور حکومت نے اسے سختی سے کچل دیا تھا ۔

جنرل بختیار رانا کراچی پہنچ گئے

کراچی ۱۸ ستمبر ۔ زون بی کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر لیفٹیننٹ جنرل بختیار رانا کل لاہور سے یہاں پہنچے ۔ وہ یہاں تین دن قیام کریں گے ÷

ایڈیٹر : روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ۲۱ ۔ ۲۱ ۔

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۹ء

اسلام کی بنیادی صداقت

(۳)

آیئے ذرا سوچئے کہ ان تجاویز اور تدابیر کا کیوں فائدہ نہیں ہو رہا۔ اور جو بیداری مسلمانوں میں پیدا ہو رہی ہے۔ وہ کیوں اسلام کی طرف راجع نہیں بلکہ مغربی الحاد اور انکار خدا و انکار معاد کی طرف ہو رہی ہے آیئے اس پر غور کیجئے۔ آپ مانیں یا نہ مانیں۔ لیکن ہم اپنی رائے پیش کرتے ہیں مسلمانوں کو چاہیئے کہ اس پر غور کریں۔

ہماری رائے یہ ہے کہ آج ساری دنیا نے جس میں افسوس ہے کہ مسلمان بھی شامل ہیں، یہ خیال پختہ کر لیا ہے کہ اللہ تعالےٰ اب اس دنیا کے کاروبار میں براہ راست کوئی دلچسپی نہیں لیتا۔ اسلام سے پہلے دیگر مذاہب والوں نے تو یہ خیال پہلے ہی قائم کر رکھا تھا۔ یہودیوں۔ ہندوؤں۔ عیسائیوں بڑے بڑے مذاہب کے پیروؤں نے یہ فیصلہ کر رکھا تھا کہ اب اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی نہیں آ سکتا۔ ہمیں یہاں مثالیں دینے کی ضرورت نہیں۔ آپ تمام دنیا کی مذہبی اقوام کے معتقدات پر غور کیجئے آپ کو ہر طرف یہی پختہ یقین نظر آئے گا کہ اس بیسویں صدی میں ایسی باتوں کو کون مان سکتا ہے کہ کوئی کہے کہ اللہ تعالےٰ نے میرے ساتھ کلام کیا ہے۔

ہماری رائے میں یہ مرض ہے جو آج ساری دنیا کو تپدق کی طرح کھا رہا ہے اور باوجود سائنس کی اتنی ترقیوں اور قدرتی طاقتوں پر اتنا قابو حاصل کرنے کے انسان اپنی زندگی کو تباہی کی طرف مائل محسوس کر رہا ہے۔ آج دنیا کے سامنے بلکہ خود اپنے سامنے لاکھ بار پیش کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے منتخب بندوں کے ساتھ پچھلے زمانہ میں باتیں کرتا رہا ہے۔ مادہ پرستی نے ایسی ذہنیت بنا دی ہے کہ نہ کوئی دوسرا اور نہ خود آپ یہ ماننے کے لئے تیار ہیں کہ اللہ تعالےٰ بھی بندوں سے باتیں کیا کرتا ہے۔ زبانی آپ خواہ کچھ کہیں لیکن اگر آپ اپنے دل کو ٹٹولیں گے تو نئے فلسفے اور نئی تہذیب نے دلوں میں یہ بات کوٹ کوٹ کر بھر دی ہے کہ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ وہ جس کو خالق کائنات اور قادر مطلق اور نہ جانے کیا کیا سمجھا جاتا ہے۔ وہ کسی انسان سے باتیں کرے یہ ہم اس زمانہ میں ماننے کے لئے تیار نہیں البتہ ہم یہ ماننے کو تیار ہیں کہ انسان میں شاید نیکی کا ملکہ فطرتی ہوتا ہے۔ جو بعض افراد میں بڑھا ہوتا ہے۔ وہی ولی اور نبی ہوتے ہیں اور بس۔

یہ کوئی قیاسی بات نہیں بلکہ ہمارے بڑے بڑے دینی مفکر آج نبوت کے متعلق بھی یہی نظریہ رکھتے ہیں۔ کہ جب کوئی بزرگ اپنی فطرت کی گہرائیوں میں غوطہ لگا کر نکلتا تھا۔ (یاد رہے زمانہ ماضی کی بات ہے) تو وہ ایک گھڑا گھڑایا زندگی کے اصول کا گوہر یکدانہ نکال لاتا تھا۔ یہی الہام ہے علم بائیلوجی کے غلط استعمال کا یہی نتیجہ نکل سکتا تھا۔ سو ہماری رائے ہے کہ اس زمانہ کا مہلک مرض یہ ہے کہ

دنیا ماننے کے لئے تیار نہیں
کہ اللہ تعالیٰ آج بھی اپنے
بندوں سے خود ہمکلام ہو
سکتا ہے۔

یہ مرض ہے جس نے دین سے فعالیت کو مفقود کر رکھا ہے۔ آج فلسفہ سائنس اور مادہ پرستی نے ساری دنیا کو متشکک بنا دیا ہے۔ خواہ کوئی مانے یا نہ مانے آج ساری دنیا صرف عقلیت پر آ پڑی ہوئی ہے۔ خواہ زبان سے وہ کیا کچھ نہ کہے وہ قطعاً الہام اور وحی کی قائل نہیں ہے

یہ ہے مرض۔ یہ ہے بیماری۔

اس کا علاج کیا ہے؟ اس کا علاج یہی ہے کہ عقلیت پر الہام کی فوقیت ثابت کی جائے اور پیشتر اس کے کہ الہام کی عقلیت پر فوقیت ثابت کی جائے پہلے ضروری ہے کہ الہام و وحی کا زندہ ثبوت پیش کیا جائے اگر ہم الہام و وحی پر ایمان پیدا نہیں کرا سکتے تو الہام و وحی کی عقلیت پر فوقیت کس طرح ثابت کر سکتے ہیں؟

آج کی دنیا کو اسلام کا حقیقی چیلنج یہ نہیں ہے کہ آیا اسلامی قانون انسانی قانونوں سے بہتر ہے یا نہیں۔ اسلامی طرز حکومت انسانی حکومتوں سے اچھی ہے یا نہیں؟ دنیا کا اسلام کو یہ چیلنج نہیں ہے۔ بلکہ چیلنج یہ ہے کہ اسلام اپنی بنیادی صداقت وحی و الہام کا کیا ثبوت پیش کرتا ہے۔ اسلام کیا ثبوت پیش کرتا ہے کہ وہ انسان کا بنایا ہوا نہیں ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کا بنایا ہوا ہے کیا اسلام اس چیلنج کا جواب دے سکتا ہے ہمارا جواب ہے کہ ہاں۔ اسلام ایک زندہ دین ہے۔ اس کا خدا زندہ خدا۔ اس کا رسول زندہ رسول اور اس کی کتاب زندہ کتاب ہے۔ علمائے حق ہر زمانہ میں اس کا ثبوت دیتے رہے ہیں۔ اور آج بھی جماعت احمدیہ اس کا جواب دے سکتی ہے

فرمودۂ رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلم

باہمی تعلقات کیلئے قیمتی اصول

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسلم أخو المسلم لا یخونہ ولا یکذبہ ولا یخذلہ۔ کلّ المسلم علی المسلم حرام عرضہ ومالہ ودمہٗ۔ التقوٰی ھٰھنا بحسب امرءٍ من الشرّ أن یحتقر أخاہ المسلمَ (ترمذی)

ترجمہ:- حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا:- ہر ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اس لئے اسے چاہیئے کہ نہ تو کبھی اس کے ساتھ خیانت کرے نہ جھوٹ بولے اور نہ ہی اسے ذلیل کرنے کی کوشش کرے۔ ہر مسلمان پر کسی دوسرے مسلمان کی عزت۔ مال اور خون حرام کئے جاتے ہیں۔ تقویٰ تو یہاں ہوتا ہے (اور اس کے ساتھ حضورؐ نے اپنے دل کی طرف ہاتھ سے اشارہ کیا) کسی شخص کے گنہگار یا بُرا بننے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے حقارت سے پیش آئے۔

یہ حضور علیہ السلام ہی کی شان ہے کہ اتنے مختصر سے الفاظ میں اسلامی سوسائٹی اور مسلمانوں کے آپس کے تعلقات کے لئے عظیم الشان اور قیمتی اصول بیان فرما دئے ہیں ہر مسلمان کو دوسرے مسلمان کا بھائی قرار دیا۔ جس طرح تم اپنے بھائیوں سے حسن سلوک فطرتاً کرتے ہو اسی طرح ہر مسلمان سے کرو۔ جس طرح تمہارے سگے بھائی کا سکھ تمہارا سکھ اور اس کی خوشی تمہاری خوشی اور اس کی بھلائی تمہاری اپنی بھلائی ہوتی ہے۔ اسی طرح تمہیں چاہیئے کہ ہر مسلمان کا درد تمہارا درد ہو۔ اس کی عزت تمہاری اپنی عزت اور اس کی ذلت تمہاری ذلت ہو اگر یہ بات ہم میں قائم ہو جائے تو ہم آج گری ہوئی سوسائٹی نہ ہوں بلکہ دنیا میں ایک ممتاز سر اونچا کرنے والی قوم بن جائیں۔

ان تعلقات کے لئے حضور نے ایک آخری حد بھی مقرر فرمائی ہے۔ فرماتے ہیں یہ نہ سمجھو کہ دوسرے کا مال لینا یا ناحق قتل کرنا یا اس کی پگڑی اچھالنا ہی گناہ ہے۔ یہ تو بہت بڑے اور خطرناک گناہ ہیں۔ تباہی اور گناہ تو اس وقت سے ہی شروع ہو جاتا ہے جب تم کسی دوسرے مسلمان کو حقارت کی نظر سے دیکھنا شروع کر دو۔ کسی کی غربت کی وجہ سے اس کی سادہ اور معمولی پیوند لگی ہوئی پوشاک کی وجہ سے جس کو تمہاری طرح بوسکی کی قمیضیں میسر نہیں یا وہ خدا کی خاطر خود اپنی زندگی کو سادہ بنا چکا ہے۔ اس کی کم علمی کی وجہ سے کہ وہ ایک حد تک قرآن حدیث پڑھ کر ایک دیہاتی مبلغ کی سی زندگی گزار رہا ہے۔ اس کے دو کمروں کے کوارٹر کی وجہ سے کہ تمہاری طرح اسکو ڈرائنگ روم اور صوفہ سیٹ میسر نہیں۔ اس کے ٹوٹے ہوئے کھڑ کھڑاتے بائیسیکل کی وجہ سے کہ اسکو نفیس کار میسر نہیں۔ اس کو سبزی کی دوکان پر دو پیسے کا سودا خریدتے ہوئے دیکھ کر کہ اس میں خانساماں اور اوپر کے نوکر رکھنے کی طاقت نہیں۔ اسکو سٹیشن سے اپنا سامان اپنے اوپر لاد کر لانے کی وجہ سے کہ اس کے پاس ایک مزدور کے لئے چند آنے کے پیسے نہیں ہیں۔ غرض خواہ کوئی بھی وجہ ہو۔ اور کتنی بھی معمولی ہو حضور فرماتے ہیں کہ اگر تم ان میں سے کسی کی وجہ سے کسی دوسرے مسلمان کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو۔ یا اس سے حقارت سے پیش آتے ہو تو یاد رکھو تمہارا گناہ شروع ہو گیا۔ اور اس گناہ کا اگلے جہان میں جو نقصان پہنچے گا وہ الگ رہا۔ اس دنیا میں اس کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ ایک جماعت یا ایک قوم یکجان نہیں رہتی یکجہتی سے خالی ہو جاتی ہے اور قلوب میں شقی والی کیفیت پیدا کر کے برکات الٰہیہ سے محروم ہو کر اپنی عزت کو کھو بیٹھتی ہے۔ اللّٰھم احفظنا۔

جماعت احمدیہ کیلئے
سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مقدس تعلیم

تھوڑا عرصہ ہوا میں ایک دفتری امر میں حصول ہدایات و مشورہ کی غرض سے سیدی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں حاضر ہوا۔ گفتگو کے دوران آپ نے مجھے فرمایا۔ آپ کی توجہ جس قدر موصیوں کی تعداد بڑھانے کی طرف ہے۔ اس قدر توجہ موصیوں کی اصلاح اور تربیت کی طرف نہیں ہے۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی غرض اور حضور کا مقصد رسالہ الوصیت میں یہ نہیں کہ موصیوں کی صرف تعداد بڑھائی جائے۔ اور اس طرح اموال بڑھانے کی کوشش کی جائے۔ بلکہ حضور کی اصل غرض اور حضور کا اصل مقصد نظام وصیت کے قیام سے جماعت کے نیک دل اور پاکباز مخلصین کی آرامگاہوں کو ایک جگہ جمع کرنا ہے۔ جنہوں نے فی الواقعہ دین کو دنیا پر مقدم کیا۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنی زندگیوں میں کوشش کرتے رہے۔ تاکہ بعد میں آنے والے ان کے لئے دعائیں کریں۔ اور خود ان کے نقش قدم پر چلیں۔

یہ ارشاد حضرت میاں صاحب موصوف نے کچھ ایسے رنگ میں اور کچھ ایسے انداز میں فرمایا تھا۔ کہ باوجود قریباً تین ماہ گزر جانے کے میں اسے بھول نہیں سکا۔ اور بھول جانے پر قادر بھی نہیں ہو سکا۔ حضرت میاں صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کا ایک نہایت ضروری حصہ مندرجہ کشتی نوح الموسوم بہ تقویۃ الایمان ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ جسے ہر موصی کو حرزِ جان بنا لینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اس تعلیم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ اور میرے دوستوں اور میرے بھائیوں اور میری بہنوں کو بھی۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے۔ بلکہ جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو۔ پس جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے۔ وہ میرے اس گھر میں داخل ہو جاتا ہے۔ جس کی نسبت خدا تعالیٰ کی کلام میں یہ وعدہ ہے۔ انی احافظ کل من فی الدار یعنے ہر ایک جو تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہے میں اس کو بچاؤں گا۔ اس جگہ یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ وہی لوگ میرے گھر کے اندر ہیں جو میرے اس خاک و خشت کے گھر میں بود و باش رکھتے ہیں۔ بلکہ وہ لوگ بھی جو میری پوری پوری پیروی کرتے ہیں میرے روحانی گھر میں داخل ہیں۔ پیروی کرنے کے لئے یہ باتیں ہیں کہ وہ یقین کریں۔ کہ ان کا ایک قادر اور قیوم اور خالق الکل خدا ہے۔ جو اپنی صفات میں ازلی ابدی اور غیر متغیر ہے۔ نہ وہ کسی کا بیٹا نہ کوئی اس کا بیٹا۔ وہ دکھ اٹھانے اور صلیب پر چڑھنے اور مرنے سے پاک ہے۔ وہ ایسا ہے کہ باوجود دور ہونے کے نزدیک ہے۔ اور باوجود نزدیک ہونے کے وہ دور ہے۔ اور باوجود ایک ہونے کے اس کی تجلیات الگ الگ ہیں۔ انسان کی طرف سے جب ایک نئے رنگ کی تبدیلی ظہور میں آوے۔ تو اس کے لئے وہ ایک نیا خدا بن جاتا ہے۔ اور ایک نئی تجلی کے ساتھ اس سے معاملہ کرتا ہے۔ اور انسان بقدر اپنی تبدیلی کے خدا میں بھی تبدیلی دیکھتا ہے۔ مگر یہ نہیں کہ خدا میں کچھ تغیر آ جاتا ہے۔ بلکہ وہ ازل سے غیر متغیر اور کمال تام رکھتا ہے۔ لیکن انسانی تغیرات کے وقت جب نیکی کی طرف انسان کے تغیر ہوتے ہیں۔ تو خدا بھی ایک نئی تجلی سے اس پر ظاہر ہوتا ہے اور ہر ایک ترقی یافتہ حالت کے وقت جو انسان سے ظہور میں آتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی قادرانہ تجلی بھی ایک ترقی کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ وہ خارق عادت قدرت اسی جگہ دکھلاتا ہے۔ جہاں خارق عادت تبدیلی ظاہر ہوتی ہے۔ خوارق اور معجزات کی یہی جڑھ ہے۔ یہ خدا ہے۔ جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے۔ اس پر ایمان لاؤ۔ اور اپنے نفس پر اور اپنے آراموں پر اور اپنے کل تعلقات پر اس کو مقدم رکھو۔ اور عملی طور پر بہادری کے ساتھ اس کی راہ میں صدق و وفا دکھلاؤ۔ دنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اس کو مقدم نہیں رکھتی۔ مگر تم اس کو مقدم رکھو۔ تا تم آسمان پر اس کی جماعت لکھے جاؤ۔ رحمت کے نشان دکھلانا قدیم سے خدا کی عادت ہے مگر تم اس حالت میں اس عادت سے حصہ لے سکتے ہو۔ کہ تم میں اور اس میں کچھ جدائی نہ رہے اور تمہاری مرضی اس کی مرضی اور تمہاری خواہشیں اس کی خواہشیں ہو جائیں اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مرادیابی اور نامرادی میں اس کے آستانہ پر پڑا رہے۔ تا جو چاہے سو کرے۔ اگر تم ایسا کرو گے۔ تو تم میں وہ خدا ظاہر ہوگا۔ جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے۔ کیا کوئی تم میں ہے جو اس پر عمل کرے۔ اور اس کی رضا کا طالب ہو جائے۔ اور اس کی قضاء و قدر پر ناراض نہ ہو۔ سو تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو۔ کہ یہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے۔ اور اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو۔ اور اس کے بندوں پر رحم کرو۔ اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو۔ اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبر نہ کرو۔ گو اپنا ماتحت ہو۔ اور کسی کو گالی مت دو۔ گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔ بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر وہ اندر سے بھیڑیے ہیں۔ بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں۔ سو تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو۔ نہ ان کی تحقیر۔ اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو۔ نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو۔ اور مخلوق کی پرستش نہ کرو۔ اور اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ۔ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو۔ اور اسی کے ہو جاؤ۔ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو۔ اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو۔ کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی۔ اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو۔ کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں۔ اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں۔ بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو۔ جو آسمان سے نازل ہوتی۔

اور جس پر پڑتی ہے۔ اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے۔ تم ریاکاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے۔ کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے۔ اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے۔ کیا تم اس کو دھوکا دے سکتے ہو۔ پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ۔ اور پاک ہو جاؤ۔ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے۔ تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی۔ اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے۔ یا ریا ہے یا خود پسندی ہے۔ یا کسل ہے۔ تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ جو قبول کے لائق ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکہ دو۔ کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا ہے۔ کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے۔ اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ تم آپس میں جلد صلح کرو۔ اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو۔ کیونکہ شریر ہے وہ انسان جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا۔ کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو۔ اور باہمی ناراضگی جانے دو۔ اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو۔ تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو۔ اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔ کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے۔ جو ان باتوں کو نہیں مانتا۔ جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔ تم اگر چاہتے ہو۔ کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ۔ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے۔ اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔ خدا کی لعنت سے بہت خائف رہو۔ کہ وہ قدوس اور غیور ہے بدکار خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ ظالم اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ خائن اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک جو اس کے نام کے لئے غیرت مند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ جو دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گدوں کی طرح گرتے ہیں۔ اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں۔ وہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ ہر ایک ناپاک آنکھ اس سے دور ہے۔ ہر ایک ناپاک دل اس سے بے خبر ہے۔ وہ جو اس کے لئے آگ میں ہے وہ آگ سے نجات دیا جائے گا۔ وہ جو اس کے لئے روتا ہے وہ ہنسے گا۔ وہ جو اس کے لئے دنیا سے توڑتا ہے۔ وہ اس کو ملے گا۔ تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی کے

قدم سے خدا کے دوست بنو تا وہ بھی تمہارا دوست بن جائے۔ تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو۔ تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ تا وہ بھی تمہارا ہو جائے۔ دنیا ہزاروں بلاؤں کی جگہ ہے جن میں سے ایک طاعون بھی ہے۔ سو تم خدا سے صدق کے ساتھ پنجہ مارو تا وہ یہ بلائیں تم سے دور رکھے۔ کوئی آفت زمین پر پیدا نہیں ہوتی جب تک آسمان سے حکم نہ ہو اور کوئی آفت دور نہیں ہوتی جب تک آسمان سے رحم نازل نہ ہو۔ سو تمہاری عقلمندی اسی میں ہے کہ تم جڑ کو پکڑو نہ شاخ کو۔ تمہیں دوا اور تدبیر سے ممانعت نہیں ہے۔ مگر ان پر بھروسہ کرنے سے ممانعت ہے اور آخر وہی ہوگا جو خدا کا ارادہ ہوگا۔ اگر کوئی طاقت رکھے تو توکل کا مقام ہر ایک مقام سے بڑھ کر ہے اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی۔ بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے اور اس کے ہمیشہ زندہ رہنے کے لئے خدا نے یہ بنیاد ڈالی ہے کہ اس کے افاضہ تشریعی اور روحانی کو قیامت تک جاری رکھا اور آخر کار اس کی روحانی فیض رسانی سے اس مسیح موعود کو دنیا میں بھیجا جس کا آنا اسلامی عمارت کی تکمیل کے لئے ضروری تھا ...... جو شخص مجھ سے سچی بیعت کرتا ہے اور سچے دل سے میرا پیرو بنتا ہے اور میری اطاعت میں محو ہو کر اپنے تمام ارادوں کو چھوڑتا ہے وہی ہے جو ان آفتوں کے دنوں میں میری روح اس کی شفاعت کرے گی۔ سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالےٰ کو دیکھتے ہو۔ اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہے۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے۔ جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا۔ ضرور ہے کہ انواع رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو۔ جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے۔ سو خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے۔ جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ دشمن کے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا۔ سو تم اس کو مت چھوڑو۔ اور ضرور ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو۔ کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیاں سنو اور شکر کرو۔ اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو۔ سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا۔ اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے۔ اگرچہ سب اسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے جو اس کو چنتا ہے۔ وہ اس کے پاس آ جاتا ہے جو اس کے پاس جاتا ہے۔ جو اس کو عزت دیتا ہے وہ بھی اس کو عزت دیتا ہے

تم اپنے دلوں کو سیدھے کر کے اور زبانوں اور آنکھوں اور کانوں کو پاک کر کے اس کی طرف آ جاؤ کہ وہ تمہیں قبول کرے گا۔ عقیدہ کی رو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے وہ یہی ہے کہ خدا ایک اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس کا نبی ہے اور وہ خاتم الانبیاء ہے۔ اور سب سے بڑھ کر ہے۔ اب بعد اس کے کوئی نبی نہیں مگر وہی جس پر بروزی طور سے محمدیت کی چادر پہنائی گئی۔ کیونکہ خادم اپنے مخدوم سے جدا نہیں اور نہ شاخ اپنی بیخ سے جدا ہے۔ پس جو کامل طور پر مخدوم میں فنا ہو کر خدا سے نبی کا لقب پاتا ہے وہ ختم نبوت کا خلل انداز نہیں۔ جیسا کہ تم جب آئینہ میں اپنی شکل دیکھو تو تم دو نہیں ہو سکتے۔ بلکہ ایک ہی ہو اگرچہ بظاہر دو نظر آتے ہیں کہ صرف ظل اور اصل کا فرق ہے سو ایسا ہی خدا نے مسیح موعود میں چاہا......

یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کر لی ہے۔ ظاہر کچھ چیز نہیں خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر فرض تبلیغ سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو۔ دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے۔ جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے قمار بازی سے۔ بدنظری سے اور خیانت سے رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بد اثر ڈالتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپروا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصوروار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص مجھے فی الواقع مسیح موعود و مہدی موعود نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور جو شخص امور معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ اور جو شخص مخالفوں کی جماعت میں بیٹھتا ہے اور ہاں میں ہاں ملاتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے ہر ایک زانی۔ فاسق۔ شرابی۔ خونی۔ چور۔ قمار باز۔ خائن۔ مرتشی۔ غاصب۔ ظالم۔ دروغگو۔ جعلساز اور ان کا ہم نشین اور اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے یہ سب زہریں ہیں تم ان زہروں کو کھا کر کسی طرح بچ نہیں سکتے۔ اور تاریکی اور روشنی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی۔

(باقی)

درخواست دعا

(۱) مولوی احمد دین صاحب پارچہ فروش دوکاندار جھنگ بازار ساکن گھمیانہ کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ مولوی صاحب موصوف بہت نیک اور مخلص پرانے احمدی ہیں۔ احباب اس مخلص بھائی کی صحت یابی کے لئے دعا فرماویں عند اللہ ماجور ہوں

عبدالرحیم ستورما

محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ گم شدہ صداقتوں کا قیام

از مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب

(۲)

ذات پات

اس تعلیم مساوات نے مسلمانوں میں ایک حیرت انگیز قوت عمل پیدا کر دی۔ تبلیغ اسلام کی کامیابی کا انحصار توحید کے بعد اسی نظریۂ مساوات پر ہے یہ مساوات بھی وہی گم گشتہ دولت ہے۔ جس کی بربادی نے اپنی قوم کو دعوت دی تھی۔ مگر ظہور اسلام کے وقت دنیا اس سبق کو فراموش کر چکی تھی۔ اور انسان کبھی اپنے پیشہ اور کبھی اپنی نسل کی جہت سے مختلف ٹولیوں میں بٹ گیا تھا۔ ان کب اور کیونکر ان ٹولیوں میں بٹا اور پھر ان ذاتوں کی ترتیب میں آج تک کتنی بار تبدیلی ہو چکی ہے۔ یہ تاریخ بہت دلچسپ ہے۔ مگر یہاں بیان کرنے کی گنجائش نہیں۔

پنڈت جواہر لال نہرو کے حوالے

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو جو مساوات کی تعلیم دی اور اس کے جو اہم نتائج برآمد ہوئے۔ اس کا اندازہ ذیل کے اقوال سے لگائیے۔

پنڈت جواہر لال نہرو اپنی معرکۃ الآراء تصنیف "تلاش ہند" میں لکھتے ہیں۔

اسلام میں برادری عام تھی اور اس کا یہ پیغام تھا کہ سب انسان بھائی بھائی ہیں۔ اصل میں یہی چیز تھی جس کی وجہ سے تمام وہ قومیں جو عیسائیت کے آپس کے جھگڑوں سے تنگ ہو چکی تھیں۔ ٹوٹ کر مسلمان ہو گئیں (تلاش ہند صفحہ ۲۱۶)

وہ عرب مسلمانوں کی فتوحات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

ان فتوحات کی اہمیت اس وجہ سے اور بڑھ جاتی ہے کہ یہ اس قوم کے کارنامے ہیں۔ جو عرب کے ریگستانوں سے نکلی تھی۔ اور جس نے تاریخ میں اب تک کوئی قابل ذکر کام نہیں کیا تھا۔ اس طرح غیر معمولی طور پر ان کی قوتوں کے ابھرنے کا سبب ان کے پیغمبر کی وہ شخصیت تھی۔ جس میں عمل اور انقلاب کی قوتیں بھری تھیں اور ان کی یہ تعلیم کہ دنیا کے سب انسان بھائی بھائی ہیں۔ (تلاش ہند صفحہ ۲۱۵)

پھر مسلمانوں کی عملی مساوات نے ہندو سماج پر کیا اثر ڈالا۔ اس کا پنڈت جواہر لال نہرو اس طرح ذکر کرتے ہیں:-

شمال مغرب سے آنیوالے حملہ آوروں اور اسلام کی آمد ہندوستان کی تاریخ میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔ اس نے ان خرابیوں کو جو ہندو سماج میں پیدا ہو گئی تھیں یعنی ذاتوں کی تفریق چھوت چھات اور انتہا درجہ کی خلوت پسندی کو بالکل آشکارا کر دیا۔ اسلام کے اخوت کے نظریے اور مسلمانوں کے عملی مساوات نے ہندوؤں کے ذہن پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ (تلاش ہند صفحہ ۵۲۵)

دستور ہند

آزاد بھارت اسلام کے اس پیغام اخوت و مساوات پر عمل کرنے کا کتنا خواہشمند ہے۔ اس کا اندازہ دستور ہند کے مطالعہ سے ہو سکتا ہے۔ ہندوستان کی مجلس دستور ساز نے ملک کا آئین مرتب کرنے وقت جن باتوں کا عہد کیا وہ یہ ہیں۔

ہم باشندگان ہند پورے خلوص کے ساتھ ہندوستان کے لئے ایک ایسا دستور بنانے کا عہد کرتے ہیں جو ملک کو ایک آزاد عوامی جمہوریت میں تبدیل کر دے۔ اور جو تمام شہریوں کی حفاظت کا ذمہ دار ہو۔

۱- جس کی بنیاد سماجی۔ معاشی اور سیاسی انصاف پر ہو۔

۲- جس میں آزادی فکر۔ آزادی تقریر۔ آزادی عقائد اور آزادی مذہب و عبادت دی گئی ہو۔

۳- جس کی بنیاد مساوات پر ہو۔ یعنی تمام شہریوں کی مساوی حیثیت اور ترقی کرنے کے مساوی مواقع حاصل ہوں

۴- جس میں اخوت۔ فرد کی عزت اور قوم کے اتحاد کی ضمانت دی گئی ہو۔ (دستور ہند)

اس حقیقت کا شری کے ایم منشی سابق گورنر اتر پردیش نے برملا اعتراف کیا ہے ۱۹۵۲ء میں انجمن فردوس ادب لکھنؤ کے زیر اہتمام ایک جشن عید میلاد النبی منایا گیا۔ اس تقریب کے لئے انہوں نے مندرجہ ذیل پیغام بھیجا۔

نسل رنگ قومیت اور مذہب کے ہاتھوں مختلف ٹکڑوں میں بٹی ہوئی دنیا کو آج بھی رسول کریم کی اس تعلیم کی ضرورت ہو کہ تمام انسانوں کو برابری کے حقوق اور مواقع حاصل ہونے چاہئیں۔ رسول کریم کے اس پیغام کو ہمارے ملک کے دستور اساسی میں بھی جگہ دی گئی ہے ہم ہندوستان کے باشندے یہ تہیہ کرتے ہیں کہ ہر فرد کو ترقی کے مواقع مساوی حیثیت سے حاصل ہوں تاکہ قومی اتحاد اور فرد کی خصوصی حیثیت قائم رہ سکے ہم سب کو کوشش کرنی چاہیئے کہ رسول کریم کی تعلیم پر عمل کر سکیں۔ جس کو ہندوستان کے دستور اساسی میں جگہ دی گئی ہے۔ (پیغمبر اسلام از ظل عباسی)

سیر و سیاحت کی تعلیم

عقیدۂ توحید اور نظریہ مساوات کے علاوہ اور بھی بہت سے حقائق ہیں۔ جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں پھر سے رائج فرمائے ان کی اشاعت کی وہ صحیفۂ روزگار پر ناقابل محو صداقت بنکر نمودار ہو گئیں انہیں میں ایک تعلیم سیر و سیاحت بھی ہے بادی النظر میں یہ تعلیم عجیب سی معلوم ہوتی ہے مگر واقعہ یہ ہے کہ اس تعلیم کی برکات بے شمار ہیں۔ بعض لوگوں میں ایک ذہنی عارضہ ہوتا ہے۔ جس کو گھر میں رہنے کی بیماری یا Home sickness کہتے ہیں۔ جو قوم اس مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے اس کا ستارۂ اقبال غروب ہو جاتا ہے۔

آپ نے قومی ترقی کا یہ راز معلوم کیا اور اپنے ماننے والوں کو دنیا کی سیر و سیاحت کا حکم دیا۔ قرآن پاک فرماتا ہے:-

فسیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین

زمین کی سیر و سیاحت کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

اس تعلیم کا یہ نتیجہ برآمد ہوا کہ عرب کے صحرانشین دنیا کے بہترین سیاح بن گئے۔ پنڈت جواہر لال نہرو تلاش ہند میں لکھتے ہیں کہ:-

عرب سیاح جو اپنے زمانہ کے بہترین سیاح تھے۔ دور دراز ملکوں میں یہ دیکھنے کے لئے جاتے ہیں کہ وہاں کے لوگ کیا کر رہے ہیں۔ اور کیا سوچ رہے ہیں۔ ان کے فلسفہ اور معاشرت کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں (تلاش ہند صفحہ ۲۵۴)

الغرض حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے منجملہ اور حقائق کے یہ حقیقت بھی کھول دی۔ کہ سیر و سیاحت قومی ترقی کی کلید اولوالعزمی کا ثبوت بیدار مغزی کا ذریعہ اور خود اعتمادی کا وسیلہ ہے۔ آپ نے دنیا کو اس حقیقت سے بھی آگاہ کیا

حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ کی سیرت طیبہ بیان کرتے ہوئے یہ جو فرمایا تھا کہ

تکسب المعدوم وتعین علی نوائب الحق۔

آپ گمشدہ نیکیوں کو حاصل کرتے ہیں اور معاملات حق کی مدد کرتے ہیں مستقبل نے آپ کے اس قول کی ہر طرح تصدیق کر دی۔

اعانت الفضل

محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب بٹر بی اے ٹاؤننگ منڈی شیخوپورہ نے اپنے بھائی عزیزم مشتاق احمد صاحب کے صحت یاب ہونے نیز اپنے بھلنجے کی ولادت پر مبلغ دس روپے اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ جزاکم اللہ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو صحت اور لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

(مینیجر الفضل)

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ ایک ہفتہ سے بعارضہ ہیضہ بیمار ہے۔ اور بہت کمزور ہو گئی ہے۔ نیز پریشانی میں بھی مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب سے ان کی پریشانی کے دور ہونے اور صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ناصرہ پروین ربوہ)

مجالس انصار اللہ کیلئے سال رواں کا دینی نصاب

سال رواں کے لئے مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے جو مجالس انصار اللہ کے لئے دینی نصاب تجویز کیا ہے وہ منظوری کے بعد احباب انصار کی آگاہی کے لئے شائع کیا جاتا ہے تاکہ مجالس آسانی سے اسے یاد کر سکیں۔

۱- کلمہ طیبہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ترجمہ:۔ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور محمد صلعم اللہ کے رسول ہیں۔

۲- پانچ ارکان اسلام

(۱) کلمہ شہادت (۲) نماز (۳) روزہ (۴) حج۔ (۵) زکوٰۃ۔ حدیث شریف میں آیا ہے:۔

"حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر رکھی گئی ہے (۱) اس بات کی دل و زبان سے گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی ہستی قابل پرستش نہیں اور یہ کہ محمد صلعم خدا کے رسول ہیں (۲) نماز کو قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) حج بجا لانا۔ اور (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔" (بخاری)

ضروری نوٹ:۔ بتدی احباب کے لئے پانچ ارکان اسلام کو یاد کرنا کافی ہے جو دوست تفصیلات سے واقف ہونا چاہتے ہیں وہ حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحوم کی فقہ احمدیہ مولوی عبداللطیف صاحب شاہد معرفت اکمل برادرز گول بازار ربوہ سے طلب کریں۔

۳- عقائد اسلام

"حضرت عمرؓ بن خطاب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیان فرماتے ہیں کہ ایمان یہ ہے کہ تو اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور یوم آخر یعنی جزا و سزا کے دن پر ایمان لائے اور اس کے علاوہ تو خدا کی تقدیر خیر و شر پر بھی ایمان لائے۔" (مسلم)

اس حدیث میں اسلام کی تعلیم کے مطابق ایمان کی تشریح بیان کی گئی ہے جو چھ بنیادی باتوں پر مشتمل ہے:۔

۱۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا۔

۲۔ فرشتوں پر ایمان لانا۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان لانا جن میں سے آخری اور کامل شریعت قرآن مجید ہے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ کے رسولوں پر ایمان لانا۔

۵۔ جزاء و سزا کے دن پر ایمان لانا یعنی انسان اپنے اعمال کے لئے ایک دن خدا تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہوگا۔

٦۔ تقدیر خیر و شر پر ایمان لانا یعنی یہ کہ تمام نظام عالم (خواہ وہ روحانی ہے یا دنیوی) خدا تعالیٰ کے قانون کے مطابق قائم ہے اور اس کے مطابق انسان کے اچھے اور برے اعمال کا نیک و بد نتیجہ نکلتا ہے۔

ضروری نوٹ:۔ گو یہ دین اسلام کی بالکل ابتدائی باتیں ہیں۔ تاہم غیر تعلیم یافتہ انصار اللہ کے پیش نظر سب کے لئے یہ نصاب منظور کیا گیا ہے ....

.... تاکہ تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ سب ہی ممبران اس نصاب کو یاد کریں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

مجالس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کا

دوسرا سالانہ اجتماع

۲۵-۲٦-۲۷ ستمبر ۵۹ء بمقام راولپنڈی

مجالس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کا دوسرا سالانہ اجتماع امسال مورخہ ۲۵-۲٦- اور ۲۷ ستمبر ۱۹۵۹ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار بمقام راولپنڈی منعقد ہو رہا ہے (انشاء اللہ تعالیٰ) جملہ قائدین مجالس راولپنڈی ڈویژن اپنی اپنی مجالس میں پورے طور پر تحریک شروع کر دیں تاکہ زیادہ سے زیادہ خدام اس اجتماع میں شامل ہو کر دینی اور اخلاقی تربیت حاصل کر سکیں

(اطفال کا کیمپ اور پروگرام علیحدہ ہوگا)

دیگر مجالس ہائے بالخصوص آزاد کشمیر۔ پشاور۔ ڈیرہ اسماعیل خاں اور لاہور ڈویژن سے بھی درخواست ہے کہ وہ اس اجتماع میں شمولیت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(رحیم بخش معتمد علاقائی راولپنڈی ڈویژن معرفت انجمن احمدیہ مری روڈ راولپنڈی)

مَنْ بَنٰی لِلّٰہِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰہُ لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ

ممالک بیرون میں تعمیر مساجد کا لائحہ عمل

ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

(۱) **بڑے تاجر**۔ مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں کے مالک ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کے پہلے سودے کا پورا منافع خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے دیں۔ خواہ ایک پیسہ ہو یا ہزار روپیہ۔

(۲) **چھوٹے تاجر**۔ ہر ہفتہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع بیت اللہ کی تعمیر کیلئے دیں۔

(۳) **ملازمین** ہر سال جو سالانہ ترقی ملے اس میں سے پہلی ترقی مساجد کی تعمیر کے لئے دیا کریں۔

(ب) اسی طرح جب کوئی دوست پہلی دفعہ ملازم ہو تو وہ پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ مسجد فنڈ میں دیں۔

(ج) عارضی ملازمین جن کو ترقی نہیں ملتی ایک ماہ کی تنخواہ کا ۱/۲ دیں

(۴) **وکلاء۔ ڈاکٹر** اور پیشہ ور صاحبان گزشتہ سال کی آمد مقرر کریں اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ یا ہر ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی

(۵) **ٹھیکیدار صاحبان** ہر سال کے ٹھیکوں میں جو مجموعی منافع ہو اس میں سے ایک فیصدی۔

(٦) **صناع** مستری لوہار درزی، بڑھئی اور مزدوری پیشہ احباب ہر ماہ کی پہلی تاریخ یا مہینے کا کوئی اور دن مقرر کر کے اس دن کی جو مزدوری ہو اس کا دسواں حصہ۔

(۷) **زمیندار** احباب جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ فی ایکڑ اور اس سے زائد زمین والے دو آنہ فی ایکڑ کے حساب سے دیا کریں

(۸) **مزارع** احباب جن کی مزارعت دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسہ فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کی شرح سے مسجد فنڈ دیا کریں

مختلف خوشی کی تقاریب پر مثلاً نکاح پر شادی پر بیٹی بیٹے کی پیدائش پر مکان کی تعمیر پر یا امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا کی تعمیر کیلئے کچھ نہ کچھ ضرور دے دیا کریں ٭

پیشکردہ:۔ **وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان**

درخواستہائے دعا

(۱) برادرم چوہدری برکت علی صاحب ستر سرائے عالمگیر ضلع گجرات کی اہلیہ محترمہ کی دائیں آنکھ میں موتیا اتر آیا ہے۔ ایک ماہ تک اپریشن کر دیا جائے گا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس اپریشن کو کامیاب فرمائے اور اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (خوشی محمد کارکن وکالت مال تحریک جدید ربوہ)

(۲) میری بہن امۃ اللطیف بیگم کچھ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (محمد رفیق مربع نمبر ۱۷۶ کریالہ)

دعائے نعم البدل

میرا لڑکا خالد محمود بعمر ۲ سال بعارضہ ٹائیفائیڈ اور کالی کھانسی ایک ماہ بیمار رہ کر مورخہ ۹/۹ کو اس جہان فانی سے رخصت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ خدا ہمیں صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے آمین (نصیر احمد شاد انچارج منزل وقف جدید ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

برما پاکستان سے دو کروڑ روپے کی مچھلی خریدنے پر آمادہ ہے

آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں پاکستانی چائے کی مقبولیت

کراچی ۷ ستمبر۔ وزارت تجارت کے سکرٹری مسٹر اے جی رضا نے ایک بیان میں اس امر کا اظہار کیا ہے کہ مشرق بعید اور جنوب مشرقی ایشیاء کے ملکوں کے ساتھ پاکستان کی تجارت میں اچھا خاصہ اضافہ ہونے کا امکان موجود ہے۔

مسٹر رضا اس تجارتی وفد کے قائد تھے جس نے کچھ عرصہ پیشتر جنوب مشرقی ایشیاء اور مشرق بعید کے متعدد ملکوں کا دورہ کیا تھا۔ اور جو آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے لیڈروں سے بھی پاکستانی تجارت کو فروغ دینے کے سلسلے میں بات چیت کر چکا ہے۔ مسٹر رضا نے کہا کہ پاکستان مشرق بعید کے ملکوں کے لئے تازہ مچھلی برآمد کر سکتا ہے۔ آپ نے کہا کہ برما وفد نے برمی لیڈروں سے جو بات چیت کی تھی اس سے یہ ظاہر ہوا تھا کہ برما کم از کم دو کروڑ روپے کی مچھلی پاکستان سے خریدنے کو تیار ہے۔ اسی طرح لنکا نے بھی مچھلی کی بہت بڑی مقدار خریدنے پر آمادگی ظاہر کی تھی۔ فلپائن کے کارخانہ داروں اور تاجروں نے پاکستان سے پٹسن کی مصنوعات کی بہت بڑی مقدار خریدنے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ مسٹر رضا نے کہا کہ مشرق بعید کے ملکوں میں پاکستانی پھلوں اور مصالحوں کو بہت پسند کیا جا رہا ہے اور اگر پاکستانی تاجر کچھ توجہ دیں تو وہ مشرق بعید کے ساتھ نہایت اچھے تجارتی تعلقات قائم کر سکتے ہیں۔

مسٹر رضا نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ پاکستان سے لاکھوں روپے کی چائے خریدنے کو تیار ہے آپ نے متعلقہ تاجروں کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں تجارت کو فروغ دینے والے اداروں سے خط و کتابت کریں۔

پنج شیلا غائب

نئی دہلی ۷ ستمبر۔ منگولیا کے وزیر اعظم اور بھارتی وزیر اعظم کی ملاقات کے بعد جو مشترکہ اعلان جاری ہوا اس میں بین الاقوامی تعاون کے پانچ اصولوں ــ پنج شیلا ــ کا کوئی ذکر نہیں۔ اس پر سیاسی مبصروں نے بڑی حیرت کا اظہار کیا ہے

یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل کسی کمیونسٹ حکومت کے سربراہ کی آمد پر نئی دہلی میں جو اعلان بھی جاری کیا گیا ہے اس میں پنج شیلا کا بالالتزام ذکر ہوتا رہا ہے مبصروں کا کہنا ہے کہ بھارت کے خلاف کمیونسٹ چین کی جارحانہ کارروائیوں کے بعد اب ملک میں پنج شیلا پر سے اعتماد اٹھتا جا رہا ہے اور غالباً اسی لئے اس بار مشترکہ اعلان میں اس کا ذکر نہیں۔

سکھر بیراج کے علاقے میں زمینوں کی الاٹمنٹ

سکھر ۱۷ ستمبر۔ اس وقت تک سکھر بیراج ڈیپارٹمنٹ تین لاکھ پچھتر ایکڑ اراضی الاٹ کر چکی ہے۔ اس کی کوشش یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ رقبے کے لئے آبپاشی کی سہولتیں فراہم کی جائیں تاکہ زیادہ اناج پیدا کرنے کی مہم کامیاب ہو سکے۔

آزاد کشمیر میں کپاس کی کاشت

مظفر آباد ۱۷ ستمبر۔ آزاد کشمیر میں وسیع پیمانے پر کپاس کی کاشت شروع کرنے کے امکانات معلوم کئے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں بعض ماہرین زراعت آزاد کشمیر کا دورہ کر رہے ہیں۔

خروشیف کی حفاظت کا انتظام

واشنگٹن ۱۷ ستمبر۔ کل رات صدر آئزن ہاور اور مسٹر خروشیف نے پہلی ملاقات کی۔ جس کے بعد ایک مشترکہ اعلان میں بتایا گیا کہ دونوں ملکوں کے سربراہوں نے دونوں ملکوں میں اچھے تعلقات قائم کرنے کے سوال پر ابتدائی بات چیت کی۔ طے پایا کہ جب مسٹر خروشیف ۲۵ ستمبر کو امریکہ کے مختلف شہروں کا دورہ کر کے واپس واشنگٹن پہنچیں گے تو بات چیت پھر شروع کی جائے گی۔

اس ملاقات میں مسٹر نکسن نائب صدر امریکہ اور مسٹر ہرٹر وزیر خارجہ امریکہ صدر آئزن ہاور کی امداد کے لئے موجود تھے۔ مسٹر خروشیف کی امداد کے لئے ان کے وزیر خارجہ مسٹر گرومیکو بھی کانفرنس میں موجود تھے۔ امریکہ میں مسٹر خروشیف کی حفاظت کے لئے اتنے سخت انتظامات کئے گئے ہیں کہ زمانہ امن میں ان کی کوئی مثال نہیں ملتی۔

ڈھاکہ میں بین الاقوامی نمائش

کراچی ۷ ستمبر۔ حکومت پاکستان نے آئندہ جنوری میں ڈھاکہ میں صنعتی نمائش شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو دو ماہ تک رہے گی توقع ہے اس نمائش میں متعدد دوسرے ممالک بھی حصہ لیں گے۔

بدعنوانیوں کے الزام میں ایک ہزار تین سو پچھتر سرکاری ملازموں کی گرفتاری

رشوت کے سدباب کیلئے حکومت کی مؤثر کارروائی

لاہور ۱۷ ستمبر ایک اخباری اطلاع مظہر ہے کہ صوبائی محکمہ رشوت ستانی کے عملہ نے گذشتہ سال کے دوران صوبہ کے مختلف محکموں کے ایک ہزار تین سو پچھتر ملازموں کو رشوت قبول کرنے اور اپنے عہدہ سے ناجائز فائدہ اٹھانے کے الزام میں گرفتار کیا۔ ان میں ۵۵ گزیٹڈ افسر بھی شامل ہیں۔

متعلقہ حکام نے بتایا ہے کہ گذشتہ سال جن افراد کو رشوت قبول کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ ان میں سے ساڑھے تین سو افراد کے خلاف مختلف عدالتوں میں مقدمے دائر کئے گئے تھے۔ اور ایک سو تیس افراد کے خلاف محکمانہ کارروائی کرنے کی سفارش کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ سابق سندھ کے علاقہ میں ۳۰۰ سرکاری ملازموں کے خلاف رشوت ستانی کے الزام میں مختلف عدالتوں میں مقدمے زیر سماعت ہیں۔ اور ۳۵ ملازموں کے خلاف اس الزام کے تحت تفتیش ہو رہی ہے۔

اس سے قبل ۱۹۵۷ء میں صوبہ کے مختلف علاقوں سے ۹۴۶ سرکاری ملازموں کو رشوت قبول کرنے، اقربا نوازی اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان میں تقریباً ۴۰ گزیٹڈ افسر بھی شامل تھے۔

مغربی پاکستان میں اگرچہ تعزیرات پاکستان کے تحت ہی رشوت خور ملازموں کے خلاف کارروائی ہو رہی ہے۔ لیکن ۱۹۵۹ء میں صوبائی حکومت نے رشوت کی بیخ کنی کے لئے محکمہ انسداد رشوت ستانی کے نام سے ایک علیحدہ شعبہ قائم کر دیا تھا۔ اور صوبہ کے تمام علاقوں میں انسداد رشوت ستانی سے متعلق قانون نافذ کر دیا گیا تھا۔

سرکاری افسروں کی بدعنوانیوں کے سدباب کے لئے حکومت وقتاً فوقتاً مؤثر اقدامات کرتی رہی ہے۔ چنانچہ اس غرض سے سرکاری ملازموں کو پابند کیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنے اعزاز میں نہ تو پارٹیاں قبول کریں۔ اور نہ عوام یا اپنے ماتحت عملہ سے عطیات وصول کریں۔ اور اس اقدام کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ سرکاری ملازمین ایسی طرز زندگی اختیار نہ کریں جو ان کی حیثیت سے تجاوز کرے۔

اس کے علاوہ صوبائی حکومت نے ایک حکم جاری کر کے چھ سو روپے سے کم تنخواہ پانے والے سرکاری افسروں کو موٹر کار رکھنے کی ممانعت کر دی ہے۔ رشوت ستانی کے سدباب کے لئے صوبائی حکومت نے محکمہ کے عملہ میں اضافہ کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک چھاپہ مار پارٹی بھی قائم کی گئی ہے۔ جو اعلیٰ سرکاری افسروں کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے مامور ہے۔

صوبائی حکومت نے انتظامیہ کو بدکردار اور بری شہرت رکھنے والے ملازموں سے پاک کرنے کے لئے گذشتہ ماہ سکریننگ کا سلسلہ بھی شروع کیا تھا جس میں مغربی پاکستان کے مختلف محکموں کے تقریباً دو ہزار تین سو ملازموں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ اور ان میں سے بعض افسروں کو جبری طور پر ریٹائر کر دیا گیا تھا۔ بعض کی ترقیاں بند کر دی گئیں۔ اور بعض ملازموں کا عہدہ کم کر دیا گیا تھا۔

صوبائی حکومت کے ان تمام اقدامات کے باوجود مغربی پاکستان کے مختلف محکموں کے بعض ملازموں نے ابھی تک رشوت ستانی کی عادت ترک نہیں کی۔ بلکہ رشوت ستانی کے انسداد کے لئے جونہی کوئی مؤثر اقدامات کئے جاتے ہیں۔ یہ بدکردار ملازم ناجائز طریقہ سے آمدنی کا کوئی اور سائنٹفک طریقہ ایجاد کر لیتے ہیں۔ تاہم متعلقہ افسر ملازموں کی کڑی نگرانی کر رہے ہیں۔ اور جونہی موقعہ ملتا ہے بدکردار ملازموں کے خلاف کارروائی کرنے میں تاخیر نہیں کی جاتی۔ اس کے علاوہ تمام سرکاری اور بلدیاتی ملازموں کو متنبہ کر دیا گیا ہے۔ کہ اگر کسی شخص کی شہرت اچھی نہ سمجھی گئی تو اسے اپنا رویہ بہتر بنانے کی ہدایت کی جائے گی۔ اگر اس کے باوجود بھی وہ اپنی ناپسندیدہ حرکتوں سے باز نہ آیا۔ تو اسے ملازمت سے علیحدہ کر دیا جائے گا۔ اور اس کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جائیگی

صدر میکسیکو کو صدر ایوب کا پیغام مبارکباد

کراچی ۱۷ ستمبر۔ صدر جنرل محمد ایوب خاں نے میکسیکو کے قومی دن کے موقعہ پر میکسیکو کے صدر کو مبارکباد کا پیغام ارسال کیا ہے۔ پیغام میں میکسیکو کے عوام کی بہبود و ترقی کے لئے دعا کی گئی ہے۔

دیہی پبلک ہیلتھ یونٹوں کیلئے امداد

ڈھاکہ ۱۷ ستمبر۔ حکومت مشرقی پاکستان نے صوبے کے ڈسٹرکٹ بورڈوں کو سال رواں کے دوران دیہی پبلک ہیلتھ یونٹوں کے لئے دو لاکھ اڑتیس ہزار روپے کی امداد منظور کی ہے۔

مغربی پاکستان میں گندم کی راشن بندی ختم کرنیکی تجویز

حکومت نے تجویز منظور کر لی تو اگلی فصل پر سرکاری طور پر گندم نہیں خریدی جائیگی

منٹگمری ۱۸ ستمبر ایک اخباری اطلاع مظہر ہے کہ حکومت مغربی پاکستان اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ آئندہ فصل سے صوبے میں گندم کی راشن بندی ختم کر دی جائے اور اس پر کنٹرول بھی اٹھا یا جائے۔ اگر حکومت یہ تجویز منظور کرے تو امر یہ آئندہ سال مئی سے عمل کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ پہلے پہلے اس تجویز پر محض تجربے کے طور پر عمل کیا جائے گا۔

حکومت صارفین اور کاشتکاروں کے مفاد کے پیش نظر گندم کی زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم قیمت جو بالترتیب ۱۹ روپے من اور ۱۲½ روپے من ہوگی مقرر کر دے گی اگر قیمتیں ۱۹ روپے سے بڑھ گئیں تو حکومت از سر نو راشن بندی شروع کر دے گی۔ اور اگر قیمتیں گرنے لگیں گی تو حکومت ۱۲½ روپے من کے حساب سے گندم خریدنا شروع کر دیگی تاکہ کاشتکاروں کے مفاد کا تحفظ کیا جاسکے

اس سکیم کے تحت محکمہ خوراک گندم کی سرکاری خریداری بند کر دے گا۔ اور ایک ضلع سے دوسرے ضلع پر گندم کی نقل و حمل پر بھی پابندی ختم ہو جائے گی۔ بہر حال صوبائی حکومت ہنگامی حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے پانچ لاکھ ٹن گندم کا ذخیرہ رکھے گی۔

اگر یہ سکیم منظور کر لی گئی تو اس سے محکمہ خوراک کے ملازمین فاضل ہو جائیں گے۔ جن کے متعلق خیال ہے کہ وہ تخفیف میں آجائیں گے۔ مگر ابھی تک حکومت نے اس سلسلے میں غور نہیں کیا ہے۔ اس سکیم کی منظوری کی صورت میں حکومت کو چار لاکھ روپے کی بچت بھی ہوگی جو حکومت گندم کی قیمت کم کرنے کے سلسلہ میں خرچ کرتی ہے۔ اس روپے کو ملک میں غذائی پیداوار بڑھانے کے منصوبوں کی تکمیل کے لئے خرچ کیا جائیگا

مغربی پاکستان میں گوردواروں کی خاص مرمت

ملتان ۱۸ ستمبر۔ یہاں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے صوبے میں سکھ گوردواروں کی خاص مرمت فوری طور سے کرانے کا فیصلہ کیا ہے مرمت شروع کرنے کے لئے دو لاکھ روپیہ منظور کیا گیا ہے۔ خاص مرمت کا کام گوردوارہ ننکانہ صاحب سے شروع کیا جائے گا۔ جس پر ایک لاکھ ۳۳ ہزار روپیہ خرچ ہوگا۔ خاص مرمت محکمہ بحالیات کی نگرانی میں ہوگی۔

کراچی اور مشرقی پاکستان میں عید میلاد النبی کی تقریب

کراچی ۱۸ ستمبر۔ کراچی میں کل عید میلاد النبی دھوم دھام سے منائی گئی۔ سرکاری دفاتر تجارتی مراکز اور سکولوں اور کالجوں میں تعطیل رہی۔ گذشتہ رات یہاں شدید بارش رہی اس لئے صبح خوب ٹھنڈ تھی اور موسم خوشگوار تھا۔ ایک جلسہ عام جہانگیر پارک میں منعقد ہوا جس میں پیغمبر اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تقاریر کی گئیں۔ یہ جلسہ گذشتہ رات منعقد ہوا تھا مگر بارش کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا۔

حسب معمول سارے مشرقی پاکستان میں عید میلاد النبی پورے ذوق و شوق سے منائی گئی۔ پاکستانی پرچم تمام سرکاری اور غیر سرکاری عمارتوں اور دفاتر پر لہرائے گئے۔ تمام سرکاری دفاتر۔ تجارتی مراکز اور تعلیمی اداروں میں تعطیل رہی۔ بہت سے روزنامہ اخبارات نے بھی تعطیل منائی۔ ڈھاکہ میں مختلف ثقافتی اور سماجی جماعتوں نے تقریبات منعقد کیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور تعلیمات پر بحث تمحیص اور مشاعرہ منعقد ہوا۔ پاکستان کی خوشحالی کے لئے مساجد میں خاص دعائیں مانگی گئیں۔ ڈھاکہ کے محلوں میں محافظ میلاد منعقد ہوئیں شام کو غیر سرکاری اور سرکاری عمارتوں پر جن میں میڈیکل کالج کی جماعت بھی شامل ہے نہایت قرینے سے چراغاں کیا گیا۔

مزید ڈیزل انجن چلانے کا فیصلہ

لاہور ۱۸ ستمبر نارتھ ویسٹرن ریلوے نے اس سال کے آخر تک مزید ۱۳ ڈیزل انجن چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب تک ۱۴۵ ڈیزل انجن چلائے جا رہے ہیں۔

مسلمانوں کو چاہئے کہ اپنے آپ کو حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا اہل ثابت کریں

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر صدر جنرل محمد ایوب خان کا پیغام

کراچی ۱۸ ستمبر:۔ صدر مملکت جنرل محمد ایوب خان نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت کے موقع پر قوم کے نام ایک پیغام میں پاکستان کے ہر مرد عورت اور بچے سے کہا ہے کہ وہ آگے بڑھیں اور پاکستان میں زندگی کے اس عظیم تجربے اور اعمال کو دوبارہ آزمائیں جس کا بیج چودہ سو سال پہلے بویا گیا تھا۔

آپ نے کہا ہم خدا سے دعاگو ہیں کہ وہ ہمیں ہمت، طاقت اور اہلیت بخشے تاکہ ہم اپنے عقیدے کے بانی کے نقش قدم پر چل سکیں آیئے ہم میں سے ہر ایک پاکستان کا ہر مرد اور عورت بچہ یہ عہد کریں کہ ہم انشاء اللہ اپنے آپ کو اس استحقاق اہل ثابت نہیں کریں گے جس کی بنا پر ہم اپنے آپ کو خدا کے پیغمبر اور لاثانی انسان کی امت کہتے ہیں۔

لاہور ۱۸ ستمبر کل یہاں مغربی پاکستان کے زرعی کمیشن کا اجلاس ہوا جس کی صدارت گورنر مغربی پاکستان نے کی